گوکیش نے شطرنج کا عالمی مقابلہ جیت کر تاریخ رقم کی

وزیراعظم مودی نے گرینڈ ماسٹر ڈی گوکیش کو مبارکباد دی ❑ ہم ہر قدم پر آپ کے ساتھ ہیں: سچن تندولکر

ٹورنٹو (ایجنسیں)

ہندوستانی گرینڈ ماسٹر ڈی گوکیش نے کینڈیڈیٹس چیس ٹورنامنٹ میں امریکی شطرنج کھلاڑی ہیکارونا کموارا کے خلاف اہم ڈرا کھیل کر 14 میں سے 9 پوائنٹس حاصل کر کے عالمی شطرنج کا خطاب جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ گوکیش عالمی فائنل کے لیے سب سے کم عمر چیلنجر بن گئے ہیں، جنہوں نے 40 سال پہلے کے گیری کاسپروف کے ریکارڈ توڑ دیا۔ وہ کینڈیڈیٹس شطرنج ٹورنامنٹ جیتنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بھی بن گئے ۔ 17 سالہ گوکیش نے 14 ویں اور آخری راؤنڈ میں امریکی ہیکارونا کموارا کے ساتھ آسان ڈرا کھیلا اور 14 میں سے نو پوائنٹس کے ساتھ ٹورنامنٹ ختم کیا۔ فیصلہ کن فائنل راؤنڈ میں، گوکیش نے ناکموارا کو بلیک پیسز کے ساتھ ڈرا کر کے اسٹیج کے لیے اپنی تیاری دکھائی ۔ ملک کے کمبٹ میں ناکموارا کی کوششوں کے باوجود، گکیش نے کنٹرول برقرار رکھا، بالآخر جیت گیا۔ ٹائٹل جیتنے کے بعد گکیش نے کہا کہ میں بہت مطمئن اور بہت خوش محسوس کر رہا ہوں۔ میں اس تفریحی کھیل سے لطف اندوز ہوا۔ مجھے اس میں کامیابی ملی۔ اس ٹائٹل کے ساتھ گوکیش کو 88,500 یورو (تقریباً 75.5 لاکھ روپے) کا نقد انعام دیا گیا۔ کینڈیڈیٹس ٹورنامنٹ کی کل انعامی رقم پانچ لاکھ یورو ہے ۔ گوکیش اس باوقار ٹورنامنٹ کو جیتنے والے دوسرے ہندوستانی ہیں۔ اس سے قبل سال 2014 میں پانچ بار کے عالمی چیمپئن وشوناتھن آنند نے یہ خطاب جیتا تھا۔ آنند نے گکیش کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پوسٹ میں ان کی شاندار کامیابی پر مبارکباد دی ہے ۔ انہوں نے لکھا، "گوکیش کو سب سے کم عمر چیلنجر بننے پر مبارکباد۔ وہ اکا چیس فیملی کو اس پر بہت فخر ہے جو آپ نے کیا ہے ۔ مجھے ذاتی طور پر اس بات پر بہت فخر ہے کہ آپ نے جس طرح کھیلا اور مشکل صورتحال کو سنبھالا۔ اس لمحے کا لطف اٹھائیں ۔

وزیراعظم نریندر مودی نے نوجوان گرینڈ ماسٹر ڈی گوکیش کو کینڈیڈیٹس شطرنج ٹورنامنٹ جیتنے والا سب سے کم عمر کھلاڑی بننے پر چیز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی یہ کامیابی لاکھوں لوگوں کے لیے تحریک ہوگی۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ''ہندوستان کو ایف آئی ڈی ای کینڈیڈیٹس ٹورنامنٹ جیتنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بننے ڈی گوکیش پر فخر ہے۔ گوکیش کی ایک تصویر پوسٹ کرتے ہوئے انہوں نے لکھا، ٹورنوں میں منعقدہ ٹورنامنٹ میں گوکیش کی شاندار کامیابی ان کی غیر معمولی صلاحیتوں اور لگن کا مظہر ہے۔ ان کی غیر معمولی کارکردگی اور چوٹی تک کا سفر لاکھوں لوگوں کو متاثر کرے گا۔ قابل ذکر ہے کہ 17 سالہ گرینڈ ماسٹر ڈی گوکیش نے ٹورنو میں کینڈیڈیٹس شطرنج ٹورنامنٹ کے 14 ویں اور آخری راؤنڈ میں امریکہ کے ہیکارونا کموارا کے ساتھ ڈرا کھیلا۔ انہوں نے گیری کاسپاروف کا 40 سال پرانا ریکارڈ توڑ کر ورلڈ چیمپئن شپ کا خطاب جیتا۔ اس کے ساتھ وہ شطرنج کے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے ۔

سچن تندولکر نے لکھا، کیا شاندار فتح ہے۔ سترہ سال کی عمر میں FIDE امیدوار جیتنے والا سب سے کم عمر کھلاڑی ۔ یہاں سے ورلڈ چیمپئن شپ کا سفر اور ہم ہر قدم پر آپ کے ساتھ ہیں۔ جائیں تاریخ بنائیں ۔ انگلینڈ کے گرینڈ ماسٹر ڈیوڈ ہاویل نے کہا کہ گوکیش کے خلاف اپنا پہلا میچ کھیلنے کے بعد وہ جانتے تھے کہ بے پناہ صلاحیتوں کا حامل یہ کھلاڑی بڑی کامیابیاں حاصل کرے گا۔ انہوں نے لکھا، امید واروں کی جیت پر گکیش کو مبارکباد۔ کتنا حیرت انگیز ٹورنامنٹ ہے۔ میں پہلے ہی سچ مچ سے جانتا تھا کہ وہ خاص ہے۔ وہ 12 سال کی عمر میں گرینڈ ماسٹر بن گیا۔ میں اس کی تجزیاتی صلاحیت، پختہ رویہ اور حساب کتاب کی مہارت سے کافی متاثر ہوں۔ مستقبل کا عالمی چیمپئن۔ سابق عالمی چیمپئن اور روسی گرینڈ ماسٹر ولادیمیر کرامنک نے لکھا،" گوکیش کو مبارکباد اور فیض ، ایان کو ان کی بہترین کارکردگی پر خصوصی ایوارڈ۔" سب سے دلچسپ میچوں میں سے ایک۔ تمام بہادروں کو مبارک ہو۔ جس طرح سے اس نے کھیلا وہ سب سے اہم ہے۔ خواتین کے زمرے میں دوسرے نمبر پر آنے والے ہندوستانی گرینڈ ماسٹر کوئنو ونھی نے لکھا،"ڈی گوکیش کو سب سے کم عمر چیلنجر بننے پر مبارکباد۔ متاثر کن کارکردگی ۔ پورے ملک کو آپ پر فخر ہے۔

چنئی کا شطرنج سے گھرا تعلق

یہاں سے آنند، گوکیش، پرگنانند جیسے گرینڈ ماسٹر ابھرے ہیں

چنئی (ایجنسیں)

چنئی شطرنج سے چنئی کا خاص لگاؤ صرف شہر کی سیر کر کے محسوس کیا جا سکتا ہے، جہاں نیپیئر برج کو شطرنج کے تختے کی طرح سجایا گیا ہے، وہیں عمارتوں پر گرافٹی اور مختلف مقامات پر کوچنگ سینٹرز کے اشتہارات اس کی پہچان ہیں۔ چنئی میں شطرنج کا انقلاب لانے کا سہرا ویلمل انسٹی ٹیوٹ کو جاتا ہے۔ اسی نرسری سے باہر آنے والے گرینڈ ماسٹر ڈی گوکیش نے پیر کو کینڈیڈیٹس ٹورنامنٹ جیت کر تاریخ رقم کی اور عالمی خطاب کے لیے سب سے کم عمر چیلنجر بن گئے ۔ آر پرگنانند نے بھی اس انسٹی ٹیوٹ سے گریجویشن کیا۔ ویلمل کے شطرنج کے کوآرڈینیٹر ایس ویلاوان نے کہا،" شطرنج شیر کی ثقافت کا حصہ ہے اور نصاب میں اس کی شمولیت سے بہت فرق پڑا ہے۔ اس کے پاس وشوناتھن آنند کی طرح ایک مشعل راہ ہیں انہوں نے کہا کہ یہاں آنے والے زیادہ تر بچے شطرنج میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں، اس لیے ہمیں انہیں کچھ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ مطالعہ اور شطرنج میں توازن پیدا کرتا ہے۔ شطرنج میں اچھی کارکردگی دکھانے والے بچے پڑھائی میں بھی ہوشیار ہوتے ہیں۔ 2013 میں تمل ناڈو کی سابق وزیر اعلیٰ جے للیتا کے اسکولوں میں شروع کیے گئے 7 سے 17 پروگرام' کا حوالہ دے رہے تھے۔ ویلمل انسٹی ٹیوٹ نے لگاتار پانچ سالوں تک ورلڈ سکولز شطرنج چیمپئن شپ جیتی اور پرگنانند 2021 میں ٹیم کا حصہ تھے۔ 2005 سے، اس اسکول نے ایس پی سیتھورامن، لیون مینڈونکا، سری پریادرشنی، ادھیمان، وشنو پرسنا، وکاس این آر، وکنیس این آر، ایم کارتھیکیان، سی اراوند، کارتک وینکٹرامن، وی پرناؤ، ایس بھرت، ارجن کلیان، پی کارتیکیان، پیدا کیے ہیں۔ این سری ناتھ جیسے گرینڈ ماسٹر ابھرے ہیں۔ جبکہ خواتین کے زمرے میں ورشنی اپنی، آر ویشالی، آر رکشیتا، نی سوینا شری جیسی گرینڈ ماسٹر یہاں سے ابھری ہیں ۔ ویلاوان نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ بچے باقاعدہ ٹورنامنٹ کھیلیں تاکہ وہ زیادہ دیر تک کھیل سے دور نہ رہیں۔ اس سے ان کی ترقی میں رکاوٹ آئے گی۔ اسے انڈر 11، انڈر 15، انڈر 17 لیول پر بھی کھیلنا پڑے گا۔ "اس وقت چنئی میں شطرنج کی 60 تسلیم شدہ اکیڈمیاں ہیں، جن میں پرگنانند کے کوچ گرینڈ ماسٹر آر بی رمیش کا شطرنج گرکل بھی شامل ہے۔ ویلاوان نے کہا، "شطرنج کی مضبوط روایت کو برقرار رکھنا آسان نہیں ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ گوکیش اور پرگنانند جیسے کھلاڑیوں نے ایک نئی ابتدا شروع کی ہے۔

رافیل نڈال آخری بار برلن میں لیور کپ کھیلیں گے

برلن (ایجنسیں)

ٹینس کے کھلاڑی رافیل نڈال نے پیر کو کہا کہ وہ ستمبر میں برلن میں ہونے والے لیور کپ میں کھیلیں گے جو 22 مرتبہ کے گرینڈ سلیم چیمپئن کے آخری ٹورنامنٹ میں سے ایک ہوسکتا ہے۔ نڈال نے اشارہ دیا ہے کہ اے ٹی پی ٹور پر 2024 ان کا آخری سال ہوسکتا ہے۔ انہوں نے گزشتہ ہفتے بارسلونا اوپن میں ایکس ڈی مائنر کے خلاف دوسرے راؤنڈ میں شکست کے بعد کہا تھا کہ شاید یہ ان کا یہاں آخری میچ تھا۔ نڈال نے بارسلونا میں 12 بار ٹائٹل جیتا ہے۔ 37 سالہ ہسپانوی سپر سٹار نے ایک بیان میں کہا کہ "اپنے کیریئر کے اس مرحلے پر میں وہاں سے باہر جانا چاہتا ہوں اور مجھے ملنے والے ہر موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہوں۔ اس سال پانچ مسابقتی میچ، جنوری میں برسبین میں تین اور گزشتہ ہفتے بارسلونا میں دو۔ اس سال 20-22 ستمبر تک منعقد ہونے والا، لیور کپ ایک انڈور ہارڈ کورٹ مردوں کا مقابلہ ہے جو رولڈ ٹیم اور یورپ ٹیم کے درمیان گولف کے رائڈر کپ کی طرح کی شکل میں کھیلا جاتا ہے۔ رافیل فیڈرر کی ریٹائرمنٹ سے پہلے، نڈال نے لندن میں 2022 لیور کپ میں اپنے آخری میچ کے لیے ڈبلز کھیلے۔ میں ٹیم یورپ کے لیے برلن میں لیور کپ کھیل کر بہت خوش ہوں، نڈال نے کہا کہ میرے پاس لیور کپ کے مجزہ کی کچھ خاص یادیں ہیں، جن میں دوسال قبل لندن میں راجر کے ساتھ کھیلنا بھی شامل ہے۔

آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی، کوہلی پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ

کولکاتا، اپریل (ایجنسیں)

رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے بلے باز وراٹ کوہلی پر میچ فیس کی 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ اتوار کو کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اور آر سی بی کے درمیان کھیلے گئے میچ کے دوران ویرات کوہلی کو فیلڈ امپائر سے بحث کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ کوہلی پر آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ اس نے آئی پی ایل کوڈ آف کنڈکٹ کے آرٹیکل 2.8 کے تحت لیول 1 کا جرم کیا ہے۔ کوہلی نے جرم قبول کیا اور میچ ریفری کی سزا کو قبول کیا۔ آئی پی ایل نے بیکو یہ جانکاری دی۔ اتوار کو کھیلے گئے میچ میں ہر شرمیت رانا نے بنگلورو کی بنگلر کے تیسرے اوور کی پہلی گیند پھینکی جو کہل ناس تھی۔ کوہلی نے سامنے کیپر کو کھیلنے کی کوشش کی اور سچ بولنے کے لیے۔ فیلڈ امپائر کی جانب سے آؤٹ ہونے کے بعد کوہلی نے نوبال کے لیے ریویو کے لیے اپیل کی لیکن تھرڈ امپائر نے فیلڈ امپائر کا فیصلہ تبدیل نہیں کیا اور کوہلی کو آؤٹ کر دیا۔ کوہلی نے کہا کہ گیند کی اونچائی زیادہ تھی۔ اس سے ناراض وراٹ کوہلی فیلڈ امپائر سے بحث کرتے نظر آئے۔

بی سی سی آئی نے پہلے ہی آئی پی ایل میں کھیلنے والے تمام کھلاڑیوں کی کمر کی پیمائش کی تھی۔ اس میں کوہلی کی کمر کی اونچائی 1.04 میٹر ناپی گئی۔ نئی بال کے بال ٹریکنگ ٹیکنالوجی کے مطابق، اگر کوہلی کریز پر سیدھے بلے بازی کی پوزیشن میں ہوتے تو گیند انہیں زمین سے 0.92 میٹر کی بلندی پر عبور کر چکی ہوتی۔ جس کا مطلب ہے کہ گیند اس کی کمر کے نیچے سے گزر جائے گی۔ اس لیے یو پی امپائر مائیکل گف کے مطابق اونچائی کے حساب سے گیند قانونی تھی۔ واضح رہے کہ میچ میں کولکاتا کی ٹیم نے آر سی بی کو 223 رنز کا ہدف دیا تھا۔ بنگلورو کی جانب سے وراٹ کوہلی نے 7 گیندوں پر 18 رنز بنائے تھے اسی دوران ہرشیت رانا کے تیسرے اوور کی پہلی گیند کر (تھر) کے اوپر چھٹکی جس پر کوہلی آن سائیڈ پر شاٹ مارنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن باؤنڈ ہرشیت کے ہاتھوں سیچ آؤٹ ہو گئے۔

کرون نائرکی وائٹلٹی کاؤنٹی چیمپئن شپ میں ڈبل سنچری

نارتھمپٹن شائر، (یو این آئی)

(یو این آئی) وائٹلٹی کاؤنٹی چیمپئن شپ میں گلیمورگن کے خلاف کرون نائرکی نائٹ آؤٹ ڈبل سنچری کی بدولت نارتھمپٹن شائر نے میچ پر مضبوط گرفت بنالی ہے۔ سابق ہندستانی ٹیسٹ بلے باز کرون نائر نے 253 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 202 رن بنائے۔ ان کی ڈبل سنچری کے بعد ٹیم نے 334 رن کی برتری کے ساتھ چھ وکٹوں پر 605 رن پر انگز ڈکلیئر کر دی۔ نائر نے سیف جابب کے ساتھ چھٹی وکٹ کے لیے 212 رن کی شراکت داری کی۔ اس دوران جابب نے اس سیزن کی پہلی سنچری بھی بنائی۔ اس کے علاوہ اوپننگ بلے باز رچارڈ وہاکسلے سیلوس نے بھی 182 رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ دن کا کھیل ختم ہونے تک مہمان ٹیم 104 رن پر تین وکٹیں گنوا چکی تھی اور گلیمورگن ابھی بھی 230 رن پیچھے تھی۔ اگر آج بارش ہوئی تو گلیمورگن کے پاس شکست سے بچنے کا موقع ہوگا۔ ایک وقت میں میزبان ٹیم 82 رن پر پانچ وکٹیں گنوانے کے بعد مشکل میں تھی، ایسے میں نائر نے 55 رن کے ساتھ تیسرے دن کا آغاز کیا اور جابب نے ان کا خوب ساتھ دیا۔ نائر نے گلیمورگن گیند بازوں کے خلاف جارحانہ انداز اپناتے ہوئے اپنے کیریئر میں تیسری بار ڈبل سنچری اسکور کی۔ اس کے بعد میڈیز بان ٹیم نے فوری طور پر انگز ڈکلیئر کر دی۔

راجستھان کی مسلسل تیسری جیت، ممبئی انڈینز کو 9 وکٹوں سے شکست دی

جے پور (ایجنسیں)

راجستھان رائلز نے آئی پی ایل 2024 میں دوسری بار مسلسل تیسری جیت حاصل کی ہے۔ ٹیم نے سیزن کے 38 ویں میچ میں ممبئی انڈینز کو 9 وکٹوں سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی راجستھان رائلز پوائنٹس ٹیبل میں ٹاپ پر پہنچ گئی۔ دوسری جانب ممبئی کو 5 ویں میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پیر کو یہ پورے کے سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں ممبئی نے ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ ٹیم نے 20 اوورز میں 9 وکٹوں پر 179 رنز بنائے۔ راجستھان نے 180 رنز کا ہدف 18.4 اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ راجستھان رائلز اوپنر یشسوی جیسوال نے 60 رنز کی پاری کھیلی۔ انہوں نے 9 چوکے اور 7 چھکے لگائے۔ جوس بٹلر نے 35 اور کپتان سنجو سیمسن نے 38 ناٹ آؤٹ شکست رنز بنائے۔ ایم آئی کی طرف سے پیش چاولہ نے ایک وکٹ حاصل کی۔ راجستھان کی جانب سے سندیپ شرما نے 5 وکٹیں حاصل کیں۔ ٹریٹ بولٹ نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔ یوزویندر چہل نے ایک وکٹ حاصل کی۔ یوزویندر چہل نے بی کو پویلین بھیجا، اس کے ساتھ ہی انہوں نے آئی پی ایل میں 200 وکٹیں مکمل کر لیں۔ دوسری جانب بولٹ نے اپنے ٹوئنٹی کیریئر میں 250 وکٹیں مکمل کر لی ہیں۔ سندیپ شرما نے اننگز کے آخری اوور میں تین وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے تک ورما (65 رنز)، جیرالڈ کوئیز (0 رنز) اور ٹم ڈیوڈ (3 رنز) کو پویلین بھیجا۔ سندیپ نے میچ میں 18 رن دے کر 5 وکٹ لئے۔ قبل ازیں آج سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز کے کپتان ہاردک پانڈیا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا تھا۔ ٹاس کے بعد انہوں نے کہا کہ ہم نے پچھلے کچھ دنوں میں اوس نہیں دیکھی، اس لیے یہ فیصلہ کیا۔ ہم نے اپنے چاروں میچوں میں بہت فٹ کھیلا ہے اور اپنی غلطیوں کو بہتر کرنے اور کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم میں تین تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ نوواں کھتارا، نہال وڈھیرا اور پیوش چاولہ گیارہ میں شامل ہیں۔

لکھنؤ اور چنئی سپر کنگز کی نظریں پلے آف میں دعویٰ مضبوط کرنے پر مرکوز

چنئی (ایجنسیں)

منگل کو جب دفاعی چیمپئن چنئی سپر کنگز کا مقابلہ لکھنؤ سپر کنگز سے اپنے مضبوط گڑھ چیپاک اسٹیڈیم میں ہوگا تو اس کا مقصد پچھلی شکست کا بدلہ لینے کے ساتھ ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں اپنی پوزیشن کو بھی بہتر کرنا ہوگا۔ آخری بار دونوں ٹیمیں گزشتہ ہفتے لکھنؤ میں آمنے سامنے تھیں۔ کے ایل راہول اور کوئنٹن ڈی کاک نے پہلی وکٹ کے لیے ریکارڈ شراکت داری کی جس کی بنیاد پر لکھنؤ نے فتح درج کی ۔ دونوں ٹیموں کے سات میچوں میں آٹھ پوائنٹس ہیں۔ چیپاک چنئی سپر کنگز کے لیے ناقابل تسخیر قلعہ رہا ہے اور اب انھیں یہاں لگاتار تین میچ کھیلنے ہیں۔

دوسرے گراؤنڈ پر بارنے کے بعد اب ان کی نظریں گھر پر تینوں میچ جیت کر پلے آف کے لیے اپنا دعویٰ مضبوط کرنے پر ہوں گی۔ چنئی کی جانب سے کپتان رتوراج گائیکواڑ اور شیوم دوبے نے سب سے زیادہ رن بنائے۔ لکھنؤ کے خلاف اپنی ناکامی کی وجہ سے چنئی کو اچھی شروعات نہیں مل سکی اور ٹیم درمیانی اوورز میں مشکلات کا شکار نظر آئی۔ اوپننگ بلے باز راچن رویندرا کی فارم تشویشناک ہے۔ چنئی نے ارنگیا رہانے کو آنگکرش کے لیے بھیجا جس کی وجہ سے گائیکواڑ تیسرے نمبر پر آئے۔ ایک اوپننگ بلے باز کے طور پر تین نصف سنچریاں بنانے کے بعد، گائیکواڑ کو ایک گھنٹے کا سامنا کرنا پڑے گا کہ آیا وہ تیسرے نمبر پر کھیلیں یا دوبارہ اننگز کھولیں۔ رویندرا جدیجا نے بھی نصف سنچری اسکور کی ہے جس کی وجہ سے ٹیمیں علی اور ہنمدر سنگھ دھونی کو آخری اوورز میں جارحانہ بیٹنگ کا موقع ملا۔

مجھے اپنی صلاحیتوں پر یقین تھا: مرینا

نئی دہلی (یو این آئی)

ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے 33 رکنی گروپ میں جگہ بنانے والی میزورم کی نوجوان مڈفیلڈر مرینا لالرمسیامی کا کہنا ہے کہ مجھے اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ ہے ۔ اپنی سلیکشن کے حوالے سے مرینا نے کہا کہ جب مجھے گروپ میں اپنے انتخاب کی خبر ملی تو میں خوشی سے لبریز ہوگئی۔ یہ میرے لیے ایک خواب پورا ہونے والا لمحہ تھا اور میری آنکھوں میں آنسو تھے ۔ مجھے ہمیشہ اپنی صلاحیتوں پر یقین تھا اور کامیاب ٹیسٹوں نے میرے یقین کی تصدیق کی۔ انہوں نے کہا کہ "میرا حتمی مقصد 2026 خواتین کے ایف آئی ایچ پاکی ورلڈ کپ اور 2028 اس انگلس اولمپکس میں ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم کی کامیابی میں حصہ ڈالنا ہے ۔ تاہم، فی الحال میری توجہ ہندوستانی ٹیم اکا ہاکی میں جگہ بنانے پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں اپنا بہترین دینے اور اپنے ملک کا سرفخر سے بلند کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہوں۔ مرینا کا ہاکی میں سفر 10 سال کی عمر میں اسکول کے دنوں سے شروع ہوا تھا۔ اس کی جلد ہی پہچان کا گیا، جس کی وجہ سے میزورم کے اے آئی خواتین کی ہاکی اکیڈمی میں اس کا کو اپنی تحریک کا سہرا دیتی ہیں اور ہندوستانی ٹیم کی مڈفیلڈر سٹیلا چانو کو اپنا رول ماڈل مانتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "الارمیسامی، جن کا میزورم کا سفر میرے دل کی گہرائیوں سے میل کھاتی ہے۔ اس نے مجھے ہاکی میں کیریئر بنانے کی ترغیب دی، ان کی انتھک لگن اور نمایاں کامیابیوں نے میرے اندر اعتماد پیدا کرتے ہوئے ایک رہنما کا کام کیا۔ لگن اور محنت سے خوابوں کو حقیقت میں بدلا جا سکتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ میں نے ہمیشہ ہندوستانی ٹیم کی مڈفیلڈر سٹیلا چانو کو رول ماڈل کے طور پر دیکھا ہے۔ اس کی غیر معمولی مہارت، صلاحیتوں اور کھیل سے وابستگی نے مجھ پر دیرپا تاثر چھوڑا ہے ۔ میں میدان میں اس کی کامیابی کی تقلید کرنے اور ہندوستانی ہاکی کی میراث میں حصہ ڈالنے کی خواہش رکھتی ہوں۔ 22 سالہ ہاکی میزورم کی مڈفیلڈر نے پونے میں 14 ویں ہاکی انڈیا سینئر ویمنز نیشنل چیمپئن شپ کے دوران شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تین گول کیے اور اس طرح میدان میں اپنی چستی اور اسٹریٹجک کھیل کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ وہ فی الحال بنگلورو میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) میں تربیت حاصل کر رہی ہے۔

> میں اپنا بہترین دینے اور اپنے ملک کا سر فخر سے بلند کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہوں، لگن اور محنت سے خوابوں کو حقیقت میں بدلا جا سکتا ہے

اپنے صلاحیتوں کو تھیزز وال میں ایس انتخاب ہوا۔ مرینا لالرمسیامی مڈفیلڈر سٹیلا چانو کو اپنا رول ماڈل

یوکی بھامبری نے بی ایم ڈبلیو اوپن 2024 ٹینس میں ڈبلز کا خطاب جیتا

میونخ (یو این آئی)

ہندوستان کے یوکی بھامبری اور فرانس کے البانو اولیویری نے بی ایم ڈبلیو اوپن 2024 ٹینس ٹورنامنٹ میں ڈبلز کا خطاب جیت لیا ہے ۔ جرمنی کے میونخ میں اتوار کو فیرسیڈ بھامبری-اولیویری جوڑی نے ایک گھنٹہ 51 منٹ تک جاری رہنے والے فائنل میچ میں ایڈرین ریاس نیس اور جان لینارڈ اسٹرف کی جرمن جوڑی کو (6-7)، (5-7) سے شکست دی۔ یہ انڈو-فرانسیسی جوڑی کا پہلا خطاب ہے۔ اس سے قبل یہی فائنل میں بھامبری-اولیویری نے آسٹریا کے الیگزینڈر ارپر اور لوکاس میڈلر کو 1-6)، (5-7)، 10-7 سے شکست دی اور کوارٹر فائنل میں انہوں نے امریکی جوڑی رابرٹ گیلوے اور ایوان کنگ کو 6-3، 6-3 سے شکست دی تھی۔ ابتدائی راؤنڈ میں بھامبری-اولیویری جوڑی نے جرمن کی تیسری سیڈ بینڈرنگل اور جوران ویگس کی جوڑی کو 95 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 4-6)، (5-7)، 10-6 سے شکست دی۔ مانا جا رہا ہے کہ اس جیت کے ساتھ ہی 31 سالہ بھامبری مردوں کی ڈبلز ٹینس۔ رینکنگ میں اپنے کیریئر کی بہترین عالمی رینکنگ 56 ویں نمبر پر پہنچ جائیں گے ۔ اس جیت کے ساتھ ہی یوکی بھامبری بادیرین انڈیپنڈنٹ ٹینس چیمپئن شپ جیتنے والے پہلے ہندوستانی ٹینس کھلاڑی بن گئے ہیں ۔ یہ ہندوستانی ٹینس کھلاڑی کا اے ٹی پی ٹور پر دوسرا خطاب ہے۔

آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل

ٹیم	میچ	جیت	ہار	پوائنٹس
راجستھان رائلس	8	7	1	14
سن رائزز حیدرآباد	7	5	2	10
کولکاتا نائٹ رائڈرس	7	5	2	10
چنئی سپر کنگس	7	4	3	8
لکھنؤ سپر جائنٹس	7	4	3	8
گجرات ٹائٹنس	8	4	4	8
دہلی کیپٹلس	8	3	5	6
ممبئی انڈینس	8	3	5	6
پنجاب کنگس	8	2	6	4
رائل چیلنجر بنگلور	8	1	7	2